



نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا سکریٹریٹ

جناب اشوک سنگھل ایک غیر معمولی فرد تھے جنہوں نے بے لوث و کر معاشرے کی خدمت کی :نائب صدر جم۔ وری۔ ند اشوک سنگھل :- ندوتوکے مضبوط اور ثابت قدم علمبردار نام کی کتاب کا اجرا

Posted On: 07 DEC 2017 8:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی: نائب صدر جم۔ وری۔ ند، جناب ایم وینکٹا ناٹھون کے اہلے کے جناب اشوک سنگھل ایک غیر معمولی اور مثالی شخصیت تھے، جنہوں نے بے لوث و کر ایک پرچارک کے طور پر اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا اور چھ دہائیوں سے زیادہ معاشرے کی خدمت کی۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند، اشوک سنگھل :- ندوتوکے مضبوط اور ثابت قدم علمبردار نام کی کتاب کا اجرا کرنے کے بعد کل حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ کتاب جناب م۔ یش بھٹناگر کی تصنیف ہے۔ بھارت ماتا مندر۔ ری دوار، کے بانی سوامی سنی۔ متراند گری جی اور دیگر معززین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہہ کہ جناب اشوک سنگھل۔ ندوازم کے نفیس ترین علمبردار تھے اور انہوں نے اپنی زندگی کے 75 برس آئندہ پیڑھیوں کے فائدے کے لئے وقف کر دیئے تھے۔ سائنس اور انجینئرنگ کے طالب علم۔ ونے کے باوجود انہوں نے گنگا کے ساحلوں پر اپنا وقت گزارنا پسند کیا اور اپنی توجہ مذہب، معاشرے اور ثقافت پر مرکوز کی۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہہ کہ کانگریس کے کئی لوگوں کے ذریعہ م۔ اتمانگاندھی کی قیادت میں جدوجہد آزادی میں شریک۔ ونے کا اصرار کئے جانے کے باوجود جناب سنگھل، ڈاکٹر کے بی۔ یڈگیوار کے راشٹری۔ سوئم سیوک سنگھ کے ساتھ ی۔ وابستہ رہے اور اپنی پوری زندگی سنگھ کے لئے ی۔ وقف کردی۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہہ کہ کتاب ان کی زندگی، فلسفے، بصیرت، نظریات اور خیالات پر روشنی ڈالتی ہے۔ ندوازم کے نظریات اور خیالات کے لئے وقف تھے اور جید رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے مزید کہہ کہ کتاب میں کہہ گیا ہے کہ۔ مارانصب العین ملک اور سمندریار کے کونے کونے تک پہنچنا۔ تاکہ دنیا کے تمام ممتاز افراد اور۔ ندومذہب اور۔ ندوانداز حیات کی جھلکیوں سے واقف۔ وسکیں۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہہ کہ۔ خوش قسمت۔ بن کہ انہیں جناب سنگھل کے ثقافتی انداز اور قومی وقار کی بحالی کے لئے ان کی لگن اور دلچسپی کو بہت قریب سے مشاہدہ کرنے، اسے سراہنے اور محسوس کرنے کا موقع حاصل۔ وا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ۔ آنے والی پیڑھیوں میں ملک کے لئے ان کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گی اور ان کے نظریات و خیالات قومی مفادات کے حصول کے لئے انہیں اپنے فرائض کی یاد دلائیں گی۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند کی۔ ندی تقریر کا متن درج ذیل ہے۔

آج۔ م۔ ایک مقدس روح کا ذکر باریک کر رہے ہیں۔۔۔ میش۔ مقبول عام، سنگھن کے کارکن، اشوک سنگھل جی دائمی طور پر ترغیب کا منبع۔ بن۔ اشوک سنگھل نے سماج اور دیش کے لئے اپنے جو قیمتی 75 دیئے ہیں، اس سے اپنا روقریانی کا پہل بھارت کی آنے والی پیڑھیوں کو ضرور ملے گا ایسا۔ م۔ سب یقین کرتے ہیں۔ ان کی زندگی میں متضاد باتوں کا تال میل نظر آتا ہے۔ علم، سائنس اور انجینئرنگ کے طالب علم تجربہ۔ گا۔ سے زیادہ گنگا کنارے تنہائی میں غور و فکر کیا کرتے تھے۔ مذہب، سماج، سنسکرتی پر غور کیا کرتے تھے۔ روحانی قدروں اور زندگی میں روحانی تہذیب کے لئے سنگھ کی شاگھا سے جڑ کر مستقل سرگرم رہتے تھے۔

نوعمری میں اپنے بارے میں سوچ کر انگریزوں کے مظالم سے پریشان۔ وکر انہوں نے بھارت چھوڑو تحریک میں حصہ لیا تھا۔ نوخیز اشوک جاتے تھے کہ مسلم سماج کے لوگ بھی زیادہ سے زیادہ عدم تعاون تحریک میں حصہ لیں۔ کانگریس کے کچھ لوگوں کے زور دینے کے باوجود انہوں نے آزادی سے جڑنے کی تحریک میں گاندھی کی کانگریس کو ن۔ بن۔ بلکہ ڈاکٹر۔ یڈگیوار کے راشٹری۔ سوئم سیوک سنگھ کو ترجیح دی۔ اپنی پوری زندگی سنگھ کی خدمات میں گزارنے والے عظیم شخص جناب اشوک جی۔ بن۔

میں جتنے سخت مراحل سامنے آئے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کر کے اشوک جی ایک نیازاست بناتے رہے اور بیڑمیں اپنی شخصیت کی ایک الگ اور خاص پہچان بناتے رہے۔ تحریک میں لائھی اور گولی کھانے کے لئے وہ۔ میش۔ سب سے آگے رہے اور کسی خاص شخص سے عام کارکن تک کی فکر انہیں کنبے کے سربراہ کی طرح نہ تھی۔ ایسے بے نظیر اشوک سنگھل جی۔ م۔ سب کے لئے باعث ترغیب۔ بن۔ ان کا کردار، نظریات۔ میش۔ کے لئے۔ میں ترغیب، توانائی، جوش اور سرگرمی کی ترغیب دیتے رہے۔ بن۔ گئے۔

اشوک BHOK SINGHAL STAUNCH AND PERSERVANT EXPONENT OF HINDUTVA شوک جی کی شخصیت اور ان کے کاموں پر مرکوز مصنف م۔ یش بھاگ چندکا کی کتاب جن کی حیات کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کراتی ہے۔ کچھ پہلوؤں کا میں ذکر کرنا چاہتا۔ نا۔ ون

اشوک جی سادھک اور تپسوی تھے۔ طالب علمی میں۔ ی اشوک جی سماج، مذہب اور سنسکرتی کی خدمت کرنے کا عہد کر چکے تھے۔ 1-

دور۔ قلب نے اشوک جی کو باندھ دیا اور قول کا پکنا بنایا، سماج، دیش و مذہب کے لئے تن من سے خدمت انجام دینے کو 1962 میں کانپور میں گورو دکشنا کاری۔ کرم کے دوران 2- بیسٹرن ریندرجیت سنگھ کے مکان پر زور کا دل کا دورہ پڑا۔ اس سے اشوک جی نے فیصلہ کیا کہ اس زندگی کو نواب سماج اور دیش کے لئے وقف کرنا ہے۔ اسی عہد کے چلتے مذہب اور روحانیت کے معاملے۔ ون۔ نظم و ضبط اور خالص پن کے حمایتی رہے۔

جب اشوک جی کو گھر سے نکلنے کی دھمکی ملی تو انہوں نے اسے ترغیب کا اصول تسلیم کیا تھا۔ بی ایچ یو سے مائننگ انجینئرنگ میں ٹاپ کرنے کے بعد جب نوجوان اشوک نے والد 3- م۔ اوپر سنگھ جی کو بتایا کہ وہ سنگھ کے کل وقتی پرچارک بن کر ملک کی خدمت سے وابستہ۔ وناچا۔ تے۔ بن تو انتظامیہ افسر والد دم بخود رہ گئے۔ انہوں نے اشوک جی کو بہت سمجھایا، بجھایا اور دھمکایا اور گھر سے نکلنے کا بھی حکم دیا مگر جب انہیں محسوس۔ وا کہ اشوک جی کے ارادوں، دلچسپی اور عہد کو بدلانہ بن جاسکتا تو انہوں بخوشی دعاؤں کے ساتھ اپنے بیٹے کو دل و دماغ اور فکر سے بھارت ماں کا بیٹا بننے کا ایشیرواد دیا۔

نوٹ جی چندر شیکھر آزاد اور ان کے معاون اپنے بڑے بھائی کو باعث ترغیب مانتے تھے۔ اشوک جی موسیقی کے زبردست جانکار تھے۔ اشوک جی کی تحریک پسند اور باغ و پ۔ ارشخصیت با۔ ر سے تحریک پسند نظر آتی تھی لیکن ان کا ضمیر بہت صاف اور نرم تھا۔ انہیں موسیقی کا اچھا علم تھا۔

کتاب میں مصنف م۔ یش بھاگ چندکانے۔ ندومذہب کی امانت، جو۔ ر ذاتی کے ASHOK SINGHAL STAUNCH AND PERSERVANT EXPONENT OF HINDUTVA مجموعی طور پر حامل اور مجاہد نفس کی مثال، اشوک سنگھل جی کی شخصیت اور ان کے انداز حیات سے وابستہ امور کو مستند طریق سے اجتماع کر کے بھارت و دنیا بھر کے۔ ندوؤں کے لئے ایک ترغیب دینے والی دستاویز کی شکل میں پیش کیا ہے۔

یقینی طور پر بھارتی۔ سناتن اقدار۔ ندو ثقافت کی زندہ جاوید مثال اشوک سنگھل پر مرکوز ی۔ نثر ملک کی نوجوان پیڑھی کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں پھیلے باصلاحیت بھارت نژاد نوجوانوں کے لئے توانائی اور ترغیب دینے کا کام کرے گی۔ اس مقدس موقع پر۔ ندوتو کی الوہی عظیم شخصیت آج۔ انی اشوک سنگھل جی کی مقدس یاد کو صدا۔ اسلام۔ جئے۔ ند۔

U-6167

(Release ID: 1512086) Visitor Counter : 3



